12182-شادی کا پیغام دینے والے میں اسے کوئی رغبت محسوس نہیں ہوتی کیا پھر بھی اسے قبول کرلے

سوال

میرے سوال کے جواب کے لیے اگر آپ کو وقت اجازت دے تو میں آپ کی بہت ہی شکر گزار ہوں گی ۔ میں نے ایک مسلمان شخص سے ملاقات کی جو میرے ساتھ شادی کی رغبت رکھتا ہے ، میں نے محسوس کیا کہ میری امید پوری نہیں بلکہ سمٹ گی ، اور نہ ہی مجھے اس کی لیے کوئی اپنے اندر شعور ہی محسوس ہوا اور نہ ہی اسے قبول کرنے کی کوئی ہمت افزائی پیدا ہوئی ہے ۔

یہ شخص دین اور اخلاق کا مالک ہے اور جنہیں میں جانتی ہوں وہ سب اس کی تعریف کرتے ہیں ، میرے خیال میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ :

لڑکی کو یہ علم کیسے ہوتا ہے کہ وہ کسی شخص سے شادی کرنا چاہتی ہے ؟

آپ سے گزارش ہے کہ میرے سوال کا جواب دیں کیونکہ مجھے اس کا جواب نہیں مل رہا ۔ میں اپنے آپ سے سوال کرتی ہوں کہ کیا تم مکمل یقین رکھتی ہو ؟ کیا تمہیں اس کی جانب کسی احساس کا شعور ہوتا ہے ؟ جب تم اس کے بارہ میں کچھ محسوس ہی نہیں کرتی تو پھر کیا ہونا چاہیے ؟ (میں جنسی رغبت کے بارہ میں بات نہیں کررہی)

اگر تیرے اندر اس سے شادی کرنے کی تشجیع پیدا نہ بھی ہو تو کیا تیرے لیے اس شادی کرنا ضروری ہے ؟

یہ بھی ہے کہ میں اس کے ساتھ صرف ایک مرتبہ ہی بیٹھی ہوں تو کیا کہیں اس سے شادی کرنے میں عدم تشجیع کا سبب یہی تو نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جب تمہارے پاس ایسا شخص آئے جس کا دین اور اخلاق پسند ہو تو پھر اس سے شادی کردو) ۔

اور یک دوسری حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(دین والی کو اختیار کر) تو اس حدیث میں مرد و عورت دونوں شامل ہیں ۔

تو جب کوئی لڑکی کسی ایسے لڑکے کو حاصل کرے جس کا دین اور اس کا اخلاق اچھا اور پسند لگتا ہو اور اس میں امانت پائی جاتی ہو تو اسے وہ لڑکا بطور خاوند قبول کرلینا چاہیے ، اور اس کے لیے جو چیز مدد و معاون ہوسکتی ہے وہ یہ کہ جو لوگ اس نوجوان کو قریب سے جاننے والے ہیں ان سے اس کے بارہ میں پوچھا جائے ۔

اس لیے کہ چلتی پھرتی ملاقاتیں اور خاص کر جس اغلب طور پر شادی کی رغبت بھی پائی جاتی ہو ان ملاقاتوں میں کمی کوتاہی اور سستی و کاہلی اور تصنع کا عنصر غالب رہتا ہے اور ان میں انسان کی اصلیت اور طبیعت کم ہی ظاہر ہوتی ہے ۔

الشیخ محمد الدویش ۔

اور اسی طرح لڑکی جب کسی بھی شخص کے ساتھ ملنے اور رہنے کا سوچتی ہے تو وہ خوفزدہ سی رہتی ہے اور اس میں یہ خوف زندگی گزارنے کا ہوتا ہے ، اس لیے اگر تو وہ شخص دین اور اخلاق کا مالک ہے تو پھر یہ خوف آپ کو اس سے شادی کرنے کی موافقت میں مانع نہیں ہونا چاہیے ۔

ہم آپ کو یہ بھی تنبیہ کرتے ہیں کہ آپ نے سوال کی تمہید میں اس شخص کے ساتھ بیٹھنے اور ملاقات کا ذکر کیا ہے ، اگر تو لڑکی اپنے منگیتر کے ساتھ بغیر کسی حرام خلوت کے جس میں شرعی پردہ اور محرم کی موجودگی ہو تاکہ دونوں فریق فیصلہ کرسکیں تو یہ صحیح مشروع ہے لیکن اگر اس میں خلوت اور بے پردگی ہو اور محرم بھی موجود نہ ہو تو ایسا کرنا حرام ہے اور اس سے بچنا ضروری ہے ۔

واللہ اعلم .